یہ افسانے کچھ تو عین زمانۂ جنگ میں، کچھ سقوط کے زمانے میں، اور کچھ زمانۂ مابعد میں تحریر کیے گئے۔ بعض افسانہ نگاروں کے لیے مشرقی پاکستان اَن دیکھے محبوب کے مانند تھا۔ یہ اَن دیکھا محبوب دسمبر ۱۹۷۱ء میں بچھڑ گیا، اور ناراض ہوکر الگ ہوگیا تو اس المیے کی شدت ان کے افسانوں میں نظر آتی ہے۔ مرتب نے اپنی تحقیق کے دوران میں سیکڑوں کتابوں اور رسائل میں بکھرے ہوئے افسانوں کا سراغ لگایا۔ پھر افسانوں کا یہ انتخاب مرتب کیا۔ ان افسانوں میں انسان کا ذہنی کرب، اس کے جذباتی رویّے، سیاسی اور معاشرتی حالات کا جبر، اور سیاست کا خودغرضانہ چہرہ سامنے آتا ہے۔

یہ سانحۂ سقوطِ مشرقی پاکستان کی ایک ایسی تصویر ہے جسے افسانوں کے فنی پیرایے میں پیش کیا گیا ہے۔ یہ بامقصد کہانیاں افسانوں کے طور پر تو دل چسپ ہیں ہی، ان میں سبق آموزی کے بہت سے پہلو بھی موجود ہیں۔ اس طرح یہ کتاب محض ایک افسانوی مجموعہ نہیں بلکہ کسی سنجیدہ کتاب کی طرح تاریخِ پاکستان کے ایک اَلم ناک باب کو سمجھنے میں قاری کی مدد کرتی ہے۔

دیباچہ نگار ڈاکٹر معین الدین عقیل کے بقول: یہ ایک بہت نایاب، نہایت بامعنی، جامع اور معیاری انتخاب ہے۔ ڈاکٹر عقیل کا مفصل 'پیش لفظ' بجاے خود سقوطِ مشرقی پاکستان اور ہمارے قومی ادب سے متعلّق قیمتی معلومات پر مبنی ہے۔ طباعتی معیار اطمینان بخش ہے۔ (رفیع الدین ہاشمی)

تعمیر سیرت و کردار، مصنف: انجینیر مختار فاروقی۔ ناشر: مکتبہ قرآن اکیڈمی، لالہ زار کالونی نمبر۲، ٹوبہ روڈ، جھنگ۔ صفحات: ۳۲۰۔ قیمت: ۴۵۰ روپے۔

زیرنظر کتاب مصنف کے چند مضامین اور خطبات کا مجموعہ ہے۔ ان تحریروں میں انسانی سیرت و کردار کے بعض مخفی گوشوں کی تعمیر کی حکمت بیان کی گئی ہے۔ چند عنوانات: راہِ نجات، ذکراللہ، حقیقت عملِ صالح، حدود اللہ کی حفاظت، خواتین کا جہاد، تعمیر سیرت و کردار، تقرب الٰہی کا راستہ۔ انسانی معاملات میں اصلاحِ احوال کا واحد ذریعہ توبہ ہی ہے اور ایمان بالآخرت اور متعدد دیگر عنوانات کے تحت عام فہم زبان میں اظہارخیال کیا گیا ہے۔ تفہیم و تشریح کے لیے انبیاؑ کے واقعات، ان کی زندگی کی مثالیں اور نہایت گہرائی میں جاکر حضور اکرمؐ کی حیاتِ مبارکہ، آپؐ کی سیرت و کردار کی مثالیں اور آپؐ کے اسوۂ حسنہ کے نمونے بیان کیے ہیں۔ اسلوبِ بیان اتنا دل کش ہے کہ قاری لفظ بہ لفظ مصنف کے ساتھ چلتا ہے، کہیں اٹکاؤ، الجھاؤ اور ابہام سے واسطہ نہیں پڑتا۔